اکابر علمائے دیوبند

اپنے آئینے میں

مولانا محمد حسن علی قادری

نوریہ بکڈپو
اٹوابازار ضلع سدھارتھ نگر یوپی

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

مختصر تعارف :- اکابر دیوبند اپنے آئینے میں

از سید عبد الصمد قادری رضوی اورنگ آبادی

بحمدہٖ تبارک وتعالیٰ وبعون سرکار مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثناء ۷۴ر کتابیں نیٹ پر ڈلوانے کے بعد اب یہ ۴۸ ویں کتاب حضور آقائے نعمت مرشد اجازت، یادگار سلف، علمبردار مسلک اعلیٰحضرت، ضیغم اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد حسن علی رضوی بریلوی میاسی دامت برکاتہم القدسیہ کی تصنیف لطیف قارئین تک پہونچا رہا ہوں۔

آپ کی ذات بابرکات ہندوپاک میں محتاج تعارف نہیں۔ اس وقت اہل علم آپ کو قطب میاسی کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ آپ کی تصنیفات مطبوعہ اور غیر مطبوعہ کی تعداد سو سے میں پھیلی ہوئی ہیں۔ آپ کی تحریر و تقریر سے بے شمار لوگوں کو ہدایت ملی اور وہ لوگ صراط مستقیم پر گامزن ہو گئے اور ان شاء اللہ تبارک وتعالیٰ تا قیام قیامت مستفیض ومستنیر ہوتے رہیں گے۔ آپ کا خاصہ رد فرقہائے باطلہ، رد بدمذہباں، رد صلح کلیہ اور رد وہابیہ دیوبندیہ تو آپ کا وظیفہ ہے۔ آپ کی اکثر کتابیں دور حاضر کے سب سے زیادہ بھیانک اور خطرناک فرقۂ وہابیہ دیوبندیہ کی تردید و تنسیخ میں ہیں۔ جو جوابات کا مطالبہ کر رہی ہیں مگر لاجواب ہیں اور آئندہ بھی جواب ملنے کی امید نہیں نظر آتی ہے۔

ایسے ہی موقع کا عکاسی کرتے ہوئے حضور شیر بیشۂ اہلسنت علیہ الرحمۃ والرضوان نے فرمایا ہے ۔ ع

سگ ہوں میں عبید رضوی غوث رضا کا آگے سے میرے بھاگتے ہیں شیر ببر بھی

مولیٰ تبارک وتعالیٰ آپ کا سایہ ہم اہل سنن پر دراز سے دراز تر فرمائے اور آپ کی دینی، علمی اور روحانی فیضان سے فرزندان اہلسنت کو زیادہ سے زیادہ مستفیض ہونے کا موقع مرحمت فرمائے۔ آمین ثم آمین

اس کتاب کو نوریہ بک ڈپو۔ بڑوں شریف ضلع سدھارتھ نگر (یوپی) انڈیا سنہ ۱۴۴۳ھ مطابق سنہ ۲۰۲۲ء میں شائع کروایا اور ہمارے کرم فرما محب قلبی جناب عرفان رضا بھائی قادری نے نیٹ پر ڈال کر عالم اسلام میں پھیلانے کی کوشش کی۔ مولیٰ تعالیٰ ان حضرات کی اور ہم سب کی کاوشوں کو بطفیل سرکار اعظم ہمارے مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثناء قبول فرمائے اور دنیا وآخرت کی جملہ پریشانیاں دور فرمائے اور ایمان پر ثابت قدم رکھتے ہوئے خاتمہ بالخیر فرمائے اور آخرت کی منزل آسان فرمائے۔ آمین

پیش کردہ :- فقیر عبد الصمد قادری رضوی قادری منزل رفیع گنج ضلع اورنگ آباد (بہار) انڈیا

۲۶ر جمادی الاولیٰ سنہ ۱۴۴۴ھ مطابق ۲۱ر دسمبر سنہ ۲۰۲۲ء چہارشنبہ

Mob:- 9764135477 — 620435121 7

۷۸۶/۹۲

مختصر تعارف :- اکابر دیوبند اپنے آئینے میں

از :- عبد الصمد قادری رضوی اورنگ آبادی

بحمدہٖ تبارک وتعالیٰ وبعون سرکار مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثناء ۷۴ رکتابیں نیٹ پر ڈلوانے کے بعد اب یہ ۷۵ ویں کتاب حضور آقائے نعمت مرشد اجازت، یادگار سلف، علمبردار مسلک اعلیٰحضرت، ضیغم اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد حسن علی رضوی بریلوی میلسی دامت برکاتہم القدسیہ کی تصنیف لطیف قارئین تک پہونچا رہا ہوں۔

آپ کی ذات بابرکات ہندوپاک میں محتاج تعارف نہیں۔ اس وقت اہل علم آپ کو قطب میلسی کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ آپ کی تصنیفات مطبوعہ اور غیر مطبوعہ کی تعداد سو کی تعداد میں پھیلی ہوئی ہیں۔ آپ کی تحریر و تقریر سے بے شمار لوگوں کو ہدایت ملی اور وہ لوگ صراط مستقیم پر گامزن ہو گئے اور ان شاء اللہ تبارک وتعالیٰ تا قیام قیامت مستفیض و مستنیر ہوتے رہیں گے۔ آپ کا خاصہ رد فرقہائے باطلہ، رد بدمذہباں، رد صلح کلیہ اور رد وہابیہ دیوبندیہ تو آپ کا وظیفہ ہے۔ آپ کی اکثر کتابیں

دور حاضر کے سب سے زیادہ بھیانک اور خطرناک فتنہ فرقہ وہابیہ دیوبندیہ کی تردید و تنسیخ میں ہیں۔ جو عرصہ دراز سے جوابات کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ مگر لاجواب ہیں اور آئندہ بھی ان گستاخان خدا و رسول سے جواب ملنے کی امید نہیں۔ ایسے ہی موقع کا عکاسی کرتے ہوئے امام المناظرین حضور شیر بیشۂ اہلسنت علیہ الرحمۃ والرضوان نے فرمایا ہے۔ ع

سگ ہوں میں عبید رضوی غوث و رضا کا آگے سے میرے بھاگتے ہیں شیر ببر بھی

مولیٰ تبارک وتعالیٰ آپ کا سایہ کرم ہم اہل سنن پر دراز سے دراز تر فرمائے اور آپ کے شہزادگان کو آپ کا سچا جانشین بنائے۔ اور آپ کے دینی، علمی، روحانی فیضان سے سیراب ہونے کا زیادہ سے زیادہ موقع عنایت فرمائے۔ آمین ثم آمین

مذکورہ کتاب تقریباً ۲۱ رسال قبل نوریہ بک ڈپو۔ بہراؤں شریف ضلع سدھارتھ نگر (یوپی انڈیا) نے شائع کیا۔ اور ہمارے کرم فرما محب قلبی جناب عرفان رضا صاحب قادری نے نیٹ پر ڈال کر عالم اسلام میں پھیلانے کی سعی کی ہے

پروردگار عالم ان حضرات اور ہم سب کی کاوشوں کو بطفیل سرکار مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثناء اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ اور ہم سب کو دنیا و آخرت کی جملہ پریشانیوں سے رہائی و نجات اور چھٹکارا عطا فرمائے اور حق پر مضبوطی کے ساتھ قائم رکھ کر خاتمہ بالخیر فرمائے اور آخرت کی منزلیں آسان فرمائے آمین

پیش کردہ :- فقیر عبد الصمد قادری رضوی۔ قادری منزل۔ رفیع گنج ضلع اورنگ آباد (بہار)

۲۹ رجمادی الاولیٰ ۱۴۴۴ھ مطابق ۲۴ دسمبر ۲۰۲۲ء

Mob :- 6204351217

Scanned with CamScanner

مملوکہ۔ عبدالصمد قادری رضوی خادم مدرسہ گلشن رضا
کوسنی ضلع ناندیڑ مہاراشٹر
خادم مدرسہ گلشن

اکابر دیوبند
اپنے آئینہ میں

دیوبندی شاطر اپنے منہ کا فند

مرتب
مولانا محمد حسن علی قادری رضوی

(ناشر)
نوریہ بکڈپو
براؤں شریف ضلع سدھارتھ نگر
یوپی ۲۷۲۱۵۳

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

رسالہ : اکابر دیوبند اپنے آئینہ میں

مرتب : حضرت علامہ محمد حسن علی قادری رضوی میلسی

باہتمام : محمد یاسر مسعود، ہتپرہ، پوسٹ شوکالا جوت، ضلع سدھارتھ نگر

فون نمبر: 05541- 67048

سائز : 18X22/16 صفحات: 32

قیمت : Rs. 8/=، سن اشاعت ۲۰۰۲ء

ناشر : نوریہ بک ڈپو براؤں شریف، ضلع سدھارتھ نگر

(یوپی) ۲۷۲۱۵۳

تقسیم کار : کتب خانہ امجدیہ 425/7 مٹیا محل جامع مسجد، دہلی۔۶

ملنے کے پتے

نوریہ بک ڈپو براؤں شریف ضلع سدھارتھ نگر یوپی، ۲۷۲۱۵۳

کتب خانہ امجدیہ ۴۲۵/۷ مٹیا محل جامع مسجد دہلی۔۶

کتب خانہ قادریہ اٹوا بازار، ضلع سدھارتھ نگر، یوپی

اسٹار بک سینٹر D6 بلڈنگ نوتنواں ضلع مہراج گنج ۲۷۳۱۶۴

امجدی بک ایجنسی، اترولہ ضلع بلرام پور، یوپی

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

اقتباسیہ

مخالفین اہل سنت، عامۃ المسلمین کو دھوکہ دینے کے لئے علماء اہل سنت پر "مسلمانوں کی بلا وجہ تکفیر" کا الزام عاید کرتے ہیں۔ حالانکہ علماء اہل سنت میں سے کسی نے بھی نہ مسلمانوں کی تکفیر کی۔ نہ کسی کی بلا وجہ تفسیق کی۔ "مسلمانوں کی بلا وجہ تکفیر" کے اس جملہ کا ایک ایک لفظ مخالفین اہل سنت کے مغالطہ و فریب کی عکاسی کرتا ہے۔

سیدنا اعلیحضرت امام اہل سنت مجدد دین و ملت مولانا شاہ احمد رضا خاں صاحب فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ کی حیاتِ طیبہ سے لے کر آج تک اس الزام کو دہرایا جا رہا ہے۔ کہ "جی! یہ ہر کسی کو کافر کہہ دیا کرتے ہیں۔" مسلمانوں کی بلا وجہ تکفیر کے اس الزام کا طلسم چاک کرتے ہوئے اعلیحضرت فاضل بریلوی قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

ناچار عوام المسلمین کو بھڑکانے اور دن دہاڑے ان پر اندھیری ڈالنے کو یہ چال چلتے ہیں کہ علمائے اہل سنت کے فتوی تکفیر کا کیا اعتبار؟ یہ لوگ تو ذرا ذرا سی بات پر کافر کہہ دیتے ہیں۔ ان کی مشین میں ہمیشہ کفر ہی کے فتوے چھپا کرتے ہیں۔ اسماعیل دہلوی کو کافر کہہ دیا۔ مولوی اسحاق صاحب کو کہہ دیا۔ مولوی عبدالحئی صاحب کو کہہ دیا۔ پھر جن کی حیا اور بڑھی ہوئی ہے۔ وہ اتنا اور ملاتے ہیں۔ کہ معاذ اللہ حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب کو کہہ دیا۔ شاہ ولی اللہ صاحب کو کہہ دیا۔ حاجی امداد اللہ صاحب کو کہہ دیا۔ مولانا شاہ فضل الرحمان صاحب کو کہہ دیا۔ پھر جو پورے ہی حد حیا سے اونچے گزر گئے۔ وہ یہاں تک بڑھتے ہیں کہ "عیاذاً باللہ، عیاذاً باللہ حضرت شیخ مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کو کہہ دیا۔ غرض جسے جس کا زیادہ معتقد پایا اس کے سامنے اسی کا نام لے دیا کہ انہوں نے اسے کافر کہہ دیا۔ یہاں تک کہ ان میں کے بعض بزرگواروں نے

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

مولانا مولوی شاہ محمد حسین صاحب الہ آبادی مرحوم و مغفور سے جا کر جڑ دی کہ معاذ اللہ معاذ اللہ معاذ اللہ حضرت سیدنا شیخ اکبر محی الدین ابن عربی قدس سرہٗ کو کافر کہہ دیا۔ مولانا کو اللہ تعالےٰ جنت عالیہ عطا فرمائے۔ انہوں نے آیہ کریمہ اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا پر عمل فرمایا۔ خط لکھ کر دریافت کیا۔ جس پر یہاں سے رسالہ انجاء البری عن وسواس المفتری لکھ کر ارسال ہوا۔ اور مولانا نے مفتری کذاب پر لاحول شریف کا تحفہ بھیجا۔ غرض ہمیشہ ایسے ہی افترا اٹھایا کرتے ہیں۔"

تمہید ایمان ص ۴۷/۴۸ مطبوعہ رضا پبلیکیشنز لاہور

ماننا پڑے گا۔ امام اہل سنت سیدنا اعلیٰحضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے جن لوگوں کی تکفیر فرمائی کمال احتیاط کو مدِ نظر رکھا۔

ثابت ہوا کہ امام اہل سنت سیدنا اعلیٰحضرت امام احمد رضا علیہ الرحمۃ یا دیگر علمائے اہل سنت نے ہر کسی کی تکفیر نہیں فرمائی۔ اور کسی مسلمان کو بلا وجہ کافر نہیں کہا۔ نہ ہی کسی کو ذرا ذرا سی بات پر کافر قرار دیا۔ مخالفین کا یہ الزام محض افتراء و بہتان ہے۔

ہاں البتہ علمائے اہل سنت اور امام اہل سنت اعلیٰحضرت فاضل بریلوی قدس سرہٗ نے ان لوگوں کو یقیناً کافر و مرتد قرار دیا جنہوں نے تنقیص حضرت باری تعالےٰ و توہین شانِ رسالت و نبوت کا ارتکاب کیا۔ جنہوں نے

(۱) اللہ عزوجل (سبوح و قدوس) پر امکانِ وقوعِ کذب کا افترا کیا۔

(۲) سرکارِ رسالت علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاتم النبیین ہونے کو عوام کا خیال بتا کر بالکل غلط اور جدید معنیٰ پہنائے۔ مرزا قادیانی اور دیگر دجالوں کے لیئے نبوت کا دروازہ کھولنے کی ناپاک سعی کی۔

(۳) حبیبِ خدا نائبِ اعظم خالق ارض و سما خاتم النبیین محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے علمِ غیب شریف کو زید و عمر بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے علمِ غیب سے تشبیہ دی۔

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

(۴) شیطان مردود کے وسعتِ علم محیط ارض کو نص سے ثابت ماننا اور سرکار رسالت صلے اللہ علیہ وسلم کی وسعت علم محیط ارض کو خلافِ نصوص اور شرک قرار دیا۔ وغیرہ وغیرہ من الخرافات

ایسے عقائد باطلہ و نظریاتِ فاسدہ کے حامل افراد بلاشبہ کافر و مرتد اور دائرہ اسلام و ایمان سے خارج ہیں۔ متذکرہ بالا جملہ عقائد اکابرِ دیوبند میں سے مولوی رشید احمد گنگوہی کے دستخطی و مہر شدہ فتوے نیز تحذیر الناس" حفظ الایمان" "براہینِ قاطعہ" وغیرہ سے ثابت ہیں۔ اور یہ کتابیں عام مل جاتی ہیں۔

اعلیحضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ یا دیگر علمائے اہل سنت نے بلا وجہ کسی مسلمان کو کافر نہیں کہا۔ بلکہ مذکورہ بالا عقائد کے حامل افراد کو بذریعہ رجسٹرڈ خطوط ان کے اقوالِ کفریہ سے خبردار کیا۔ احکام شریعت بیان کیے۔ لیکن وہ اپنے اقوالِ کفریہ پر مصر رہے۔ توبہ و رجوع کی توفیق میسر نہ آئی۔ تو پھر شانِ الوہیت و منصب رسالت کے تحفظ و دفاع کیلئے امام اہلسنت امام احمد رضا فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اکابر و مشاہیر علماء و مشائخ عرب و عجم کی خدمت میں ان اقوالِ کفریہ کو پیش کر کے علمائے حرمین شریفین (مدینہ طیبہ و مکہ معظمہ) سے حکم شرعی حاصل کیا۔ جو کتاب مستطاب

"حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین"

میں مذکور ہے۔ پھر برصغیر ہندو پاک کے ہر ضلع، ہر صوبہ اور ہر ریاست کے علماء و مشائخ اہل سنت و مفتیانِ شریعت نے فتاوے حسام الحرمین شریف کی تائید و توثیق فرمائی۔ دیکھو "الصوارم الھندیہ" وغیرہ

ان لوگوں کی ذہنیت پر تعجب و افسوس ہے جو اپنوں کی تکفیر کا رونا تو روتے ہیں۔ لیکن تنقیص حضرت الوہیت اور توہینِ شانِ رسالت کا انہیں کوئی غم نہیں۔ انہیں رنج و ملال ہے تو صرف تکفیر کا ہے۔ اپنے اکابر کے اقوالِ کفریہ کا نہیں۔

اگر بالفرض کوئی عالم کسی کے اقوالِ کفریہ پر شرعی احکام نہ بھی جاری کرے۔ تو کیا وہ کفر عین اسلام ہو جائے گا؟ نہیں۔ بلکہ وہ عند اللہ کفر ہی رہے گا۔

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

جن عقاید باطلہ وعبارات کفریہ پر علمائے اہلِ سنت وامامِ اہلِ سنت اعلیٰحضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ نے فتویٰ کفر جاری فرمایا۔ وہ یقیناً کفر ہیں۔ اگر اکابرِ دیوبند کی مختلف کتب کو کھنگالا جائے۔ اور ان کے مختلف مصنفین کی جملہ تاویلات کا جائزہ لیا جائے یا ان کے اکابر کا نام ظاہر کیئے بغیر ان عبارات پر ان کے موجودہ علماء سے فتوٰے لیا جائے تو وہ بھی ان عقاید ونظریات وعبارات پر فتوٰے کفر دیتے ہیں۔ جن کو امامِ اہلِ سنت مجددِ دین وملت اعلیٰحضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں قادری فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ ودیگر علمائے اہلِ سنت ومفتیانِ شریعت نے کفر قرار دیا۔

ہمارا یہ مختصر کتابچہ اس قسم کے حوالہ جات پر مشتمل ہے۔ انشاء اللہ اس سے مخالفین کے اس الزام کا کہ "یہ لوگ بلا وجہ مسلمانوں کی تکفیر کرتے ہیں" دفعیہ ہوجائے گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

یہ مختصر پمفلٹ شاید اس قدر جلد مرتب نہ ہو پاتا۔ لیکن اس باب میں ایک محب اہلسنت نے یکے بعد دیگرے اپنے پُر اصرار خصوصی مکاتیب کے ذریعہ میری ہمت بندھائی۔ اور اس اہم فوری ضرورت کا احساس دلایا۔ لہذا وقت کی ضرورت اور اس موضوع کی اہمیت کے پیشِ نظر فقیر نے اپنی دیگر تالیفی مصروفیات چھوڑتے ہوئے اس کتابچہ کی ترتیب وتدوین کو اولیت دی۔ مولےٰ تعالےٰ مقبولِ خاص وعام فرمائے آمین

فقیر قادری، گدائے رضوی

محمد حسن علی غفرلہ الولی

میلسی

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

بقلم خود کافر؟ | دنیا میں ایک بھی اہلِ ایمان موجود نہیں

بابائے وہابیت مولوی اسماعیل دہلوی اپنی تقویت الایمان ص۴۴ پر بحوالہ مشکوٰۃ نقل کرتے ہیں۔

"پھر بھیجے گا اللہ ایک باد اچھی۔ سو جان نکال لے گی جس کے دل میں ہوگا رائی کے دانہ بھر ایمان۔ سو رہ جائیں گے وہی لوگ کہ جن میں کچھ بھلائی نہیں سو پھر جائیں گے اپنے باپ دادوں کے دین پر۔"

ایک حدیث شریف کے یہ الفاظ بھی خود ہی نقل کیئے۔ اور ص۴۵ پر اس کا ترجمہ یہ کیا۔

"نکلے گا دجّال سو بھیجے گا۔ اللہ بیٹے مریم کو۔ سو وہ ڈھونڈھے گا اُس کو تباہ کر دے گا اس کو پھر بھیجے گا اللہ ایک باؤ ٹھنڈی (سرد ہوا) شام کی طرف سے، سو نہ باقی رہے گا زمین پر کوئی کہ اس کے دل میں ذرہ بھر ایمان ہو۔ مگر کہ مار ڈالے گی۔"

حدیث مذکور لکھ کر مولوی اسماعیل دہلوی نے تقویۃ الایمان کے اسی صفحہ ۴۵ پر صاف صاف لکھ دیا کہ

"سو پیغمبر خدا کے فرمانے کے موافق ہوا۔"

اب نہ خروج دجّال کی حاجت، نہ نزولِ مسیح کی ضرورت، ان کی قسمت کی وہ سرد ہوا (ٹھنڈی باد) چل گئی۔

تمام دنیا کو کافر و مشرک اور بے ایمان بنانے کے لیئے بابائے وہابیت نے ختم دنیا کی حدیث اپنے زمانہ موجودہ پر جما دی۔ اور صاف لکھ مارا۔

"سو پیغمبر خدا کے فرمانے کے موافق ہوا۔"

گویا وہ ہوا چل گئی اور دنیا میں معاذ اللہ نرے کافر ہی کافر ہیں جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان تھا۔ فنا ہو گیا۔

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

بتایا جائے کہ مولوی اسماعیل صاحب اور اس کے پیرو کیا اس دنیا سے کہیں الگ بستے ہیں؟ وہ بھی اسی دنیا میں ہیں۔ اپنے اس قول و قرار سے یہ خود ٹھیٹ کافر ثابت ہوئے۔

اکابرِ دیوبند اپنے آئینہ میں

دیوبندی شاطر —— اپنے مُنہ کافر

ع زبان میری ہے بات ان کی

فتویٰ کفر از علماءِ دیوبند	کلماتِ کفر از علماءِ دیوبند
(۱) "جو الفاظ موہم تحقیر حضور سرورِ کائنات علیہ السلام ہوں۔ اگرچہ کہنے والے نے نیتِ حقارت نہ کی ہو۔ مگر ان سے بھی کہنے والا کافر ہو جاتا ہے" (لطائف رشیدیہ صـ ۲۲ از مولوی رشید احمد گنگوہی دیوبندی)	"صاحبو! محمد بن عبدالوہاب نجدی ابتداءِ تیرہویں صدی نجد عرب سے ظاہر ہوا۔ اور چونکہ عقائد خیالات باطلہ اور عقایدِ فاسدہ رکھتا تھا۔ اس لیئے اس نے اہلِ سنت وجماعت سے قتل و قتال کیا۔..... سلف صالحین اور اتباع کی شان میں نہایت گستاخی اور بے ادبی کے الفاظ استعمال کیئے۔ شانِ نبوت و حضرت رسالت علیٰ صاحبہا

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

فتوی کفر از علماء دیوبند	کلماتِ کفر از علماءِ دیوبند
	الصلوٰۃ والسلام میں وہابیہ نہایت گستاخی کے کلمات استعمال کرتے ہیں۔ اور اپنے آپ کو مماثل ذات سرورِ کائنات خیال کرتے ہیں:۔ (الشہاب الثاقب ص۴۲ و ص۴۷) از مولوی حسین احمد صاحب "مدنی" صدر مدرسہ دیوبند)
(۲) "جن الفاظ میں ایہام گستاخی و بے ادبی کا ہوتا تھا۔ ان کو بھی باعث ایذاء جناب رسالت مآب علیہ السلام ذکر کیا اور آخر میں فرمایا کہ بس ان کلمات کفر کے بکنے والے کو منع کرنا شدید چاہیئے اگر مقدور ہو۔ اور اگر باز نہ آوے قتل کرنا چاہیئے۔ کہ موذی و گستاخ شان جناب کبریا تعالےٰ شانہٗ اور اس کے رسول امین صلے اللہ علیہ وسلم کا ہے"۔ (الشہاب الثاقب از مولوی حسین احمد صاحب "مدنی" صدر مدرسہ دیوبند ص۵۰)	"تقویۃ الایمان میں بعض الفاظ جو سخت واقع ہو گئے ہیں۔ اس زمانہ کی جہالت کا علاج تھا۔..... یہ بے شک بے ادبی اور گستاخی ہے۔... ان الفاظ کو استعمال بھی نہ کیا جاوے گا"۔ (امداد الفتاوٰی ج ۴ ص۱۱۵) از مولوی اشرف علی صاحب تھانوی دیوبندی

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

فتوے کفر از علمائے دیوبند	کلمات کفر از علمائے دیوبند
(۳) "جو شخص نبی علیہ السلام کے علم کو زید و بکر و بہائم و مجانین کے علم کے برابر سمجھے یا کہے وہ قطعاً کافر ہے"۔ (المہند ص ۳۶ از مولوی خلیل احمد صاحب انبیٹھوی دیوبندی)	"پھر یہ کہ آپ کی ذاتِ مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح بھی ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب۔ اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں۔ تو اس میں حضور ہی کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمر بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لیئے بھی حاصل ہے"۔ (حفظ الایمان ص ۸ از مولوی اشرفعلی تھانوی صاحب)
یاد رہے کہ المہند نامی کتاب مولوی محمود الحسن دیوبندی، مولوی احمد حسن امروہوی مولوی کفایت اللہ دہلوی مولوی عاشق الٰہی میرٹھی اور خود مولوی اشرف علی تھانوی کی مصدقہ ہے۔	
(۴) بابائے وہابیت دیوبندیت مولوی اسماعیل صاحب دہلوی غیروں سے مدد مانگنے والوں کو اشد مشرک قرار دیتے ہوئے لکھتے ہیں ؎ تجھ سوا مانگے جو غیروں سے مدد فی الحقیقت ہے وہی مشرک اشد دوسرا اس سا نہیں دنیا میں بد ہے گلے میں اس کے حبل من مسد سب سے اس پہ لعنت و پھٹکار ہے۔ "مُردوں سے حاجتیں مانگنا اور	جناب حاجی امداد اللہ صاحب اکابر علمائے دیوبند کے پیر و مرشد ہیں۔ وہ تحذیر الناس، حفظ الایمان، براہین قاطعہ کے کفریات کی تائید نہیں فرماتے۔ وہ اہل سنت کے مطابق عقیدہ رکھتے تھے۔ وہ بعد از وصال اپنے پیر و مرشد مولانا نور محمد صاحب کو امداد کے لیئے پکارتے ہوئے لکھتے ہیں ؎ تم ہو اے نورِ محمد خاص محبوب خدا ہند میں ہو نائب حضرت محمد مصطفےٰ

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

فتوائے کفر از علمائے دیوبند	کلمات کفر از علمائے دیوبند
ان کی منت ماننا کفار کی راہ ہے۔" (تذکیر الاخوان ص۳۴۳ و ص۸۳)	"تم مددگار مدد امداد کو پھر خوف کیا عشق کی پرسن کے باتیں کا پنتے ہیں ست دوپا اے شہ نور محمد وقت ہے امداد کا آسرا دنیا میں ہے از بس تمہاری ذات کا" (شمائم امدادیہ ص۲۳ و امداد المشتاق ص۱۱۶)
(۵) "اکثر لوگ پیروں کو پیغمبروں کو اماموں کو اور شہیدوں کو اور پریوں کو مشکل کے وقت پکارتے ہیں۔ ان سے مرادیں مانگتے ہیں۔ وہ شرک میں گرفتار ہیں۔" (تقویۃ الایمان ص۱۵ از مولوی اسماعیل دہلوی)	مولوی محمد قاسم نانوتوی بانی مدرسہ دیوبند قصائد قاسمی ص۷ و ص۸ پر لکھتے ہیں مدد کر اے کرم احمدی کہ تیرے سوا نہیں ہے قاسم بے کس کا کوئی حامی و کار مگر کرے روح القدس میری مددگاری تو اس کی مدح میں کروں میں رقم اشعار جو جبرئیل مدد پر ہو فکر کی میرے تو آگے بڑھ کے کہوں کہ جہاں کے سردار
(۶) "کوئی ضعیف الایمان بھی ایسی خرافات زبان سے نہیں نکال سکتا۔ اور جو اس کا قائل ہو کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو ہم پر اتنی ہی فضیلت ہے۔ جتنی بڑے بھائی کو چھوٹے بھائی پر ہوتی ہے۔	"انسان آپس میں سب بھائی ہیں۔ جو بڑا بزرگ ہے۔ سو اس کی بڑے بھائی کی سی تعظیم کیجئے۔" "انبیاء اولیاء امام زادے پیر شہید جتنے اللہ کے مقرب بندے ہیں۔ وہ

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

فتوی کفر از علماءِ دیوبند	کلمات کفر از علماءِ دیوبند
تو اس کے متعلق ہمارا عقیدہ یہ ہے۔ کہ وہ دائرہ ایمان سے خارج ہے۔" (المہند صـ۲۸ از مولوی خلیل احمد انبیٹھوی)	سب انسان ہی ہیں۔ اور بندے عاجز ہمارے بھائی۔ (تقویۃ الایمان صـ۲۸ از مولوی محمد اسماعیل دہلوی)
"(۷) کوئی کسی کے لیئے حاجت روا مشکل کشا و دستگیر کس طرح ہو سکتا ہے۔ ایسے عقاید والے لوگ بالکل پکے کافر ہیں۔ ان کا کوئی نکاح نہیں۔ ایسے عقاید باطلہ پر مطلع ہو کر جو انہیں کافر مشرک نہ کہے وہ بھی ویسا ہی کافر ہے۔" (جواہر القرآن صـ۱۴۷ ملخصاً از مولوی غلام خاں)	؎ کھول دے دل میں ذرا علم حقیقت میرے رب ہادیٔ عالم علی مشکل کشا کے واسطے (تعلیم الدین صـ۱۳۴ از مولوی اشرف علی تھانوی۔ سلاسلِ طیبہ صـ۲۲ از مولوی حسین احمد مدنی۔ امداد السلوک صـ۱۶۵ از مولوی رشید احمد گنگوہی)
"(۸) ہمارا پختہ عقیدہ ہے کہ جو شخص اس کا قائل ہو کہ فلاں کا علم نبی علیہ السلام سے زیادہ ہے وہ کافر ہے۔" (المہند صـ۱۴ از مولوی خلیل احمد انبیٹھوی)	"شیطان اور ملک الموت کو یہ وسعت (علم محیط الارض) نص سے ثابت ہوئی۔ فخرِ عالم کی وسعتِ علم کی کونسی نص قطعی ہے۔ جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔" (براہین قاطعہ صـ۵۱ از مولوی خلیل احمد انبیٹھوی در رشید احمد گنگوہی دیوبندی)
اس کتاب پر مولوی محمود الحسن دیوبندی، مولوی اشرفعلی تھانوی مفتی کفایت اللہ دہلوی مولوی عاشق الٰہی	

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

فتوٰی کفر از علماءِ دیوبند	کلماتِ کفر از علماءِ دیوبند
(۹) "جو شخص اس کا قائل ہو کہ فلاں کا علم نبی علیہ السلام سے زیادہ ہے۔ وہ کافر ہے۔ (المہند ص۱۴)	ایک خاص علم کی وسعت آپ (حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام) کو نہیں دی گئی۔ اور ابلیس لعین کو دی گئی ہے"۔ (الشہاب الثاقب ص۹۱ از مولوی حسین احمد مدنی")
(۱۰) "ہمارا یقین ہے کہ جو شخص یہ کہے کہ فلاں نبی کریم علیہ السلام سے اعلیٰ ہے۔ وہ کافر ہے۔ ہمارے حضرات اس کے کافر ہونے کا فتوٰے دے چکے ہیں"۔ (المہند ص۳۱ از مولوی خلیل احمد انبیٹھوی مطبوعہ مکتبہ تھانوی کراچی ۱۳	انبیاءؑ اپنی امت سے اگر ممتاز ہوتے ہیں۔ تو علوم ہی میں ممتاز ہوتے ہیں۔ باقی رہا عمل اس میں بسا اوقات امتی بظاہر مساوی ہو جاتے بلکہ بڑھ جاتے ہیں۔ (تحذیر الناس ص۵ از مولوی قاسم نانوتوی بانی مدرسہ دیوبند)
(۱۱) "انبیاء علیہم السلام معاصی سے معصوم ہیں۔ ان کو مرتکب معاصی سمجھنا العیاذ باللہ اہل سنت والجماعت کا عقیدہ نہیں۔ اس کی وہ تحریر خطرناک بھی ہے اور عام مسلمانوں کو ایسی تحریر کا پڑھنا جائز بھی نہیں"۔ فقط واللہ اعلم احمد سعید نائب مفتی دارالعلوم دیوبند	"دروغ صریح بھی کئی طرح کا ہوتا ہے۔ ہر قسم کا حکم یکساں نہیں ہر قسم سے نبی کو معصوم ہونا ضروری نہیں۔ بالجملہ علی العموم کذب کو منافی شانِ نبوت بایں معنی سمجھنا کہ یہ معصیت ہے اور انبیاء علیہم السلام معاصی سے معصوم ہیں۔ خالی غلطی سے نہیں"

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

فتویٰ کفر از علماءِ دیوبند	کلماتِ کفر از علماءِ دیوبند
جواب صحیح ایسے عقیدے والا کافر ہے۔ جب تک تجدید ایمان و تجدید نکاح نہ کرے اس سے قطع تعلق کریں۔" مسعود احمد عفی اللہ عنہ مہر دار الافتاء دیوبند الہند فتویٰ ۱۳۸۱ھ ماخوذ اشتہار مولوی محمد عیسیٰ ناظم مکتبہ جماعت اسلامی لودھراں ضلع ملتان و ماہنامہ "تجلی" دیوبند مطابق اپریل ۱۹۵۶ء)	(تصفیۃ العقائد ص ۲۵/۲۸ از مولوی محمد قاسم نانوتوی بانی مدرسہ دیوبند)
(۱۲) "حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی قدس اللہ سرہ العزیز نے متعدد فتاوے میں یہ تصریح فرمائی کہ جو شخص ابلیس لعین کو رسول مقبول علیہ السلام سے اعلم اور اوسع علماً کہے وہ کافر ہے۔" (الشہاب الثاقب ص ۳۳)	"ایک خاص علم کی وسعت آپ حضور علیہ السلام کو نہیں دی گئی۔ اور ابلیس لعین کو دی گئی ہے۔" (الشہاب الثاقب ص ۹۱ از مولوی حسین احمد صدر مدرسہ دیوبند مطبوعہ کتب خانہ رحیمیہ دیوبند)
(۱۳) "حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی قدس اللہ سرہ العزیز نے متعدد فتاوے میں تصریح فرمائی ہے کہ جو شخص ابلیس لعین کو رسول مقبول علیہ السلام سے اعلم اور اوسع علماً کہے وہ کافر ہے۔"	"الحاصل غور کرنا چاہیے کہ شیطان و ملک الموت کا حال دیکھ کر علم محیط زمین کا فخر عالم کو خلاف نصوص قطعیہ کے بلا دلیل محض قیاس فاسد سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کونسا ایمان کا حصہ ہے شیطان

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

فتوٰی کفر از علماء دیوبند	کلماتِ کفر از علماء دیوبند
(الشہاب الثاقب از مولوی حسین احمد "مدنی" صـ۸۸)	وملک الموت کو یہ وسعت نص قرآن حدیث سے ثابت ہوئی۔ فخرِ عالم (علیہ السلام) کی وسعتِ علم کی کونسی نص قطعی ہے جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔" (براہین قاطعہ صـ۵۱ از مولوی خلیل احمد انبیٹھوی)
(۱۴) إن اللغة العربية حاكمة بأن معنى خاتم النبيين في الآية هو آخر النبيين لا غير بے شک زبان عربی کا اٹل فیصلہ ہے کہ آیت کریمہ کے اندر خاتم النبیین کا معنی صرف آخر الانبیاء ہے۔ دوسرا کوئی معنی نہیں۔ (ھدایۃ المھدیین صـ۲۱) اجمعت علیہ الامۃ فیکفر مدعی خلافہ ویقتل ان اصر امت محمدیہ کا خاتم النبیین کے اس معنے پر اجماع و اتفاق ہے۔ لہذا	عوام کے خیال میں رسول اللہ صلعم کا خاتم ہونا بایں معنیٰ ہے کہ آپ کا زمانہ، انبیاء سابق کے زمانہ کے بعد اور آپ سب میں آخری نبی ہیں مگر اہل فہم پر روشن ہوگا کہ تقدیم یا تاخیر زمانی میں بالذات کچھ فضیلت نہیں پھر مقام مدح میں وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ فرمانا کیونکر صحیح ہو سکتا ہے۔ (تحذیر الناس صـ۵ از مولوی محمد قاسم نانوتوی مطبوعہ راشد کمپنی دیوبند)

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

فتویٰ کفر از علمائے دیوبند	کلمات کفر از علماءِ دیوبند
خاتم الانبیاؐ کا دوسرا معنی گھڑنے والا کافر ہے۔ اور اصرار کرے تو قتل کیا جائے۔ ھدایۃ المھدیین ص ۳۵ از مفتی محمد شفیع دیوبندی سابق مفتی مدرسہ دیوبند	
(۱۵) "جب انبیاؑ علیہم السلام کو علم غیب نہیں تو یا رسول اللہ کہنا بھی ناجائز ہوگا۔ اگر یہ عقیدہ کر کے کہے کہ وہ دور سے سنتے ہیں۔ بسبب علم غیب کے تو خود کفر ہے۔" (فتاویٰ رشیدیہ حصہ سوم ص ۹۰ از مولوی رشید احمد گنگوہی دیوبندی) "یہ عقیدہ کہ آپ (حضور علیہ السلام) کو علم غیب تھا صریح شرک ہے۔" فتاوٰے رشیدیہ دوم ص ۱۰	جناب حاجی امداد اللہ صاحب اکابر دیوبند کے پیر و مرشد ہیں۔ وہ کفریہ عبارات مثل حفظ الایمان و براہین قاطعہ کی تائید نہیں کرتے۔ وہ فرماتے ہیں:" لوگ کہتے ہیں کہ علم غیب انبیاء اولیاؑ کو نہیں ہوتا۔ میں کہتا ہوں کہ اہل حق جس طرف نظر کرتے ہیں۔ دریافت و ادراک غیبات کا ان کو ہوتا ہے۔ اصل میں یہ علم حق ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو حدیبیہ (حضرت عائشہ کے معاملات) سے خبر نہ تھی اس کو دلیل اپنے دعوٰی کی سمجھتے ہیں۔ یہ غلط ہے۔ کیونکہ علم کے واسطے توجہ ضروری ہے (شمائم امدادیہ دوم ص ۶۱)

نوٹ:۔ صلح حدیبیہ کے متعلق گستاخانِ رسول (صلے اللہ علیہ وسلم) کی یہ خیرہ چشمی اور شورہ

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

فتوئی کفر از علماءِ دیوبند	کلماتِ کفر از علماءِ دیوبند
(۱۴) نبی کو جو حاضر و ناظر کہے۔ بلا شک شرع اس کو کافر کہے۔ جواہر القرآن صـ۶ از مولوی غلام خان راولپنڈی	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی امت کے ساتھ وہ قرب حاصل ہے کہ ان کی جانوں کو بھی ان کے ساتھ

پشتی ہے کہ معاذ اللہ حضور پرنور صلے اللہ علیہ وسلم مکہ میں اپنے سفیر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے انجام سے بے خبر تھے۔ اس لیئے بے بنیاد اور لغو ہے کہ بیعت رضوان کے موقع پر سید الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر مار کر فرمایا تھا کہ یہ بیعت حضرت عثمان کی طرف سے ہے۔ صاف ظاہر ہے کہ قتل کی خبر کو حضور صلے اللہ علیہ وسلم غلط سمجھتے تھے۔ اور واقفان اسرارِ نبوت کو بتا رہے تھے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ زندہ ہیں۔

علیٰ ہذا القیاس "واقعہ افک" میں آپ صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشادِ گرامی کہ "میں اپنے اہل کے متعلق سوائے خیر کے اور کچھ نہیں جانتا" اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ "افک" منافقین کی جانب سے ایک گھناونی، گہری سازش تھی۔ بہتانِ عظیم اور افترا پردازی تھی۔ سکوت میں یہ راز پنہاں تھا کہ الزام کی تحقیق و تبیین سے قبل اسے کلیتہً مسترد کر دینا تحکم اور آمریت کے مترادف تھا۔ دوسرے نبی پاک صاحب لولاک صلے اللہ علیہ وسلم عدلیہ کے تمام تقاضے پورے کرنا چاہتے تھے۔ اور واقعہ کی پوری طرح تفتیش اور چھان بین کو آزاد عدلیہ کے لیئے لازم و ملزوم سمجھتے تھے۔ چنانچہ اس واقعہ کی باضابطہ تحقیق و تفتیش ہوئی۔ اور تہمت تراشنے والوں پر حد قذف (۸۰ درے) جاری کی گئی۔ اور یوں کسی پاکباز اور باعصمت خاتون پر ناپاک الزام لگانے والوں کے خلاف سزا کا اعلان قانون کی شکل اختیار کر گیا۔ (ادارہ)

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

فتویٰ کفر از علماءِ دیوبند	کلماتِ کفر از علماءِ دیوبند
	حاصل نہیں"۔ (تحذیر الناس ص۱۷ از مولوی محمد قاسم نانوتوی بانیٔ مدرسہ دیوبند)
(۱۷) ہم اور ہمارے اکابر حضور سید نا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پاپوش مبارک کی اہانت موجب کفر سمجھتے ہیں۔ چہ جائیکہ ولادت باسعادت کے متعلق کلمات مستہجن و مستقبح استعمال کرنا۔ (المہند ص۱۷ از مولوی خلیل احمد انبیٹھوی)	"یہ ہر روز اعادہ ولادت (حضور صلے اللہ علیہ وسلم) کا مثل ہنود کے سانگ کنہیا کی ولادت کا ہر سال کرتے ہیں"۔ (براہین قاطعہ ص۱۴۸ از مولوی خلیل احمد انبیٹھوی دیوبندی)
(۱۸) کہتے ہیں کہ ان (دیوبندی) لوگوں کے نزدیک معاذ اللہ خداوند اکرم جل و علا شانہ کا ذب اور جھوٹا ہو سکتا ہے۔ ..... یہ سب غلط ہے اور افتراء محض ہے ہرگز ہمارے اکابر اس کے قائل نہیں بلکہ اس کے معتقد کو کافر و زندیق کہتے ہیں۔ (الشہاب الثاقب ص۸۵ از مولوی حسین احمد صدر دیوبند)	"لانسلم کہ کذب مذکور محال بمعنے مسطور باشد ترجمہ: ہم نہیں مانتے کہ اللہ کا جھوٹ بولنا محال ہے" یکروزی ص۱۴۵ واللہ لازم آید کہ قدرت انسانی ازید از قدرتِ ربانی باشد ترجمہ: اگر خدا جھوٹ نہ بول سکے تو لازم آئے گا کہ آدمی کی قدرت اس سے بڑھ جائے گی۔ یکروزی ص۱۴۵

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

فتویٰ کفر از علماءِ دیوبند	کلماتِ کفر از علماءِ دیوبند
(۱۹) "جو شخص ایسا اعتقاد رکھے (علم غیب رسول) یا بلا اعتقاد صراحتہً یا اشارۃً یہ بات کہے میں اس شخص کو خارج از اسلام سمجھتا ہوں۔ وہ تکذیب کرتا ہے۔ نصوصِ قطعیہ کی اور تنقیص کرتا ہے حضور سرورِ عالم فخرِ بنی آدم صلے اللہ علیہ وسلم کی۔" (بسط البنان ص۱۴ از مولوی اشرف علی صاحب تھانوی دیوبندی)	"پھر یہ کہ آپ (حضور صلے اللہ علیہ وسلم) کی ذاتِ مقدسہ پر علمِ غیب کا حکم کیا جانا اگر بقولِ زید صحیح ہو تو دریافت طلب امر یہ ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے۔ یا کل غیب، اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لیئے بھی حاصل ہے۔ (حفظ الایمان از مولوی شبر فعلی تھانوی)
(۲۰) "علمِ غیب خاصہ حق تعالےٰ کا ہے۔ اس لفظ کو کسی تاویل سے دوسرے پر اطلاق کرنا ایہامِ شرک سے خالی نہیں۔" (فتاویٰ رشیدیہ جلد سوم ص۳۷ از مولوی رشید احمد گنگوہی دیوبندی)	"بیان بالا سے ثابت ہوا کہ سرورِ دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم کو جو علمِ غیب حاصل ہے۔ نہ اس میں گفتگو ہے۔ نہ یہاں ہو سکتی ہے۔" (توضیح البیان علی حفظ الایمان ص۱۳ از مولوی مرتضیٰ حسن دربھنگی چاندپوری) حفظ الایمان میں اس امر کو تسلیم کیا گیا ہے۔ کہ سرکارِ دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم کو علمِ غیب بعطاءِ الٰہی حاصل ہے۔" (توضیح البیان علی حفظ الایمان ص۴)

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

فتویٰ کفر از علماءِ دیوبند	کلماتِ کفر از علماءِ دیوبند
(۲۱) یہ عقیدہ رکھنا کہ آپ (حضور صلے اللہ علیہ وسلم) کو علمِ غیب تھا۔ صریح شرک ہے۔ (فتاویٰ رشیدیہ جلد دوم ص۱) علم غیب خاصہ حق تعالےٰ کا ہے اس لفظ کو کسی تاویل سے دوسرے پر اطلاق کرنا ایہام شرک سے خالی نہیں۔ (فتاویٰ رشیدیہ جلد سوم ص۳۷)	غرض کہ لفظ عالم الغیب کے معنی میں مولانا (تھانوی) نے دو شقیں فرمائی ہیں۔ ایک شق کو سب میں موجود مانتے ہیں۔ یہ نہیں کہہ رہے ہیں کہ جو علم غیب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو تھا۔ وہ سب میں موجود ہے۔ بلکہ اس معنیٰ کو سب میں موجود مانتے ہیں: (الشہاب الثاقب ص۱۰ از مولوی حسین احمد)
(۲۲) کہتے ہیں کہ ان لوگوں کے نزدیک معاذ اللہ خداوند اکرم جل وعلا شانہٗ کاذب اور جھوٹا ہو سکتا ہے۔ اور ہو سکتا ہے کہ خدا کے کلام میں جھوٹ ہو۔ یہ سب غلط اور افتراء محض ہے۔ ہرگز ہمارے اکابر اس کے قائل نہیں۔ بلکہ اس کے معتقد کو کافر و زندیق کہتے ہیں۔	مسئلہ امکان کذب کے البتہ حضرت مولانا گنگوہی اور ان کے متبعین حسب رائے اکابر سلف صالحین قائل تھے اور ہیں۔ (الشہاب الثاقب ص۸۲) مولانا گنگوہی بمحض اتباع مولانا نانوتوی شہید مسئلہ امکان کذب کے قائل ہوئے

نوٹ:۔ مذکورہ بالا ہر دو عبارات میں مولوی مرتضےٰ حسن اور مولوی حسین احمد نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کیلئے علم غیب تسلیم کیا ہے۔

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

فتویٰ کفر از علماءِ دیوبند	کلماتِ کفر از علماءِ دیوبند
(شہاب ثاقب صـ۸۵)	ہیں۔ یہ قول محض افترا و جہالت ہے مولانا گنگوہی نے سلف صالحین امتِ مرحومہ کا اتباع کیا ہے۔ (شہاب ثاقب صـ۸۳ از مولوی حسین احمد صدر دیوبند)
(۲۳) اس (اللہ تعالےٰ) کے کسی کلام میں کذب کا شائبہ اور خلاف کا وہمہ بھی بالکل نہیں۔ جو اس کے خلاف عقیدہ رکھے یا اس کے کلام میں کذب کا وہم بھی کرے، وہ کافر، ملحد زندیق ہے اس میں ایمان کا شائبہ بھی نہیں۔ (المہند صـ۱۹ از مولوی خلیل انبیٹھوی دیوبندی)	لانسلم کہ کذب مذکور محال بمعنے مسطور باشد (یکروزی صـ۱۴۵) یعنی ہم نہیں مانتے کہ اللہ کا جھوٹ بولنا محال ہو۔
(۲۴) جو شخص رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے آخری نبی ہونے کا منکر ہو اور یہ کہے کہ آپ کا زمانہ سب انبیاء کے زمانہ کے بعد نہیں۔ بلکہ آپ کے بعد اور کوئی نبی آسکتا ہے تو وہ کافر ہے۔ (الشہاب الثاقب صـ۲ از مولوی حسین احمد صدر دیوبند)	اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلعم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو خاتمیتِ محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔ (تحذیر الناس از مولوی محمد قاسم نانوتوی صـ۳۲)

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

فتویٰ علماءِ دیوبند	کلماتِ کفر از علماءِ دیوبند
(۲۵) "اس عبارت میں کس طرح تصریح حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے نبی آخر الزماں ہونے کی فرما رہے ہیں۔ اور آپ کے خاتم زمانی ہونے کے منکر کو کافر کہہ رہے ہیں"۔ (الشہاب الثاقب ص ۳ از مولوی حسین احمد صدر مدرسہ دیوبند)	"عوام کے خیال میں تو رسول اللہ صلعم کا خاتم ہونا بایں معنی ہے کہ آپ کا زمانہ انبیاء سابق کے زمانہ کے بعد اور آپ سب میں آخری نبی ہیں۔ مگر اہلِ فہم پر روشن ہوگا کہ تقدم یا تاخر زمانی میں بالذات کچھ فضیلت نہیں۔ پھر مقام مدح میں وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ فرمانا اس صورت میں کیونکر صحیح ہو سکتا ہے"۔ (تحذیر الناس ص ۵ مولوی قاسم بانی مدرسہ دیوبند)
(۲۶) "ہمارا یقین ہے کہ جو شخص یہ کہے کہ فلاں نبی کریم علیہ السلام سے اعلیٰ ہے وہ کافر ہے۔ اور ہمارے حضرت اس کے کافر ہونے کا فتویٰ دے چکے ہیں۔ جو یوں کہے کہ شیطان ملعون کا علم نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے زیادہ ہے۔ پھر بھلا ہماری کسی تصنیف میں یہ مسئلہ کہاں پایا جا سکتا ہے"۔ (المہند ص ۱۳ از مولوی خلیل انبیٹھوی)	"شیطان اور ملک الموت کو یہ وسعت (علم) نص (قرآن وحدیث) سے ثابت ہوئی۔ فخرِ عالم کی وسعت علم کی کونسی نص قطعی ہے۔ جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے (براہین قاطعہ ص ۵۱ از مولوی خلیل احمد انبیٹھوی)

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

کفریہ عبارات کی تاویلات کے تضاد میں

اقرارِ کفر

علمائے دیوبند نے اپنے اکابر کی کفریہ عبارات کی آج تک جو مختلف النوع و متضاد تاویلات کی ہیں۔ وہ ایک دوسرے سے یکسر مختلف و متصادم ہیں۔ بلکہ ایک کی تاویل سے دوسرے پر حکم تکفیر عائد ہوتا ہے۔ اور دوسرے کی تاویل سے تیسرا کافر قرار پاتا ہے۔ سر دست ہم بطور نمونہ صرف حفظ الایمان اور تحذیر الناس کی عبارات پر مبنی مخالفین کے ذہنی خلفشار کا نقشہ قارئین کرام کی ضیافتِ طبع کے لیئے پیش کرتے ہیں۔

عبارت حفظ الایمان

"حفظ الایمان" دیوبندی حکیم الامت جناب مولوی اشرف علی صاحب تھانوی کی تصنیف ہے۔ جس کے صفحہ ۸ پر یہ عبارت موجود ہے۔

"پھر کیا کہ آپ (حضور صلے اللہ علیہ وسلم) کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب۔ اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی ہی کیا تخصیص ہے۔ ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لیئے بھی حاصل ہے۔"

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

علمأ اہل سنت کا مواخذہ

جب اس گستاخانہ عبارت پر علماء اہل سنت خصوصاً امام اہل سنت علیہ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ نے مواخذہ فرمایا اور "حسام الحرمین" میں اکابر و مشاہیر علماء عرب وعجم اور الصوارم الہندیہ میں برصغیر پاک و ہند کے مشہور و ممتاز جید علماء و فقہاء نے فتویٰ کفر دیا تو مصنف حفظ الایمان اور اس کی ذریت کے پاؤں اکھڑ گئے۔ صاف اور سیدھے انداز میں توبہ کرنا مقدر میں نہ تھا لہٰذا نئی نئی تاویلات ہونے لگیں عبارت کا حلیہ بگاڑ دیا گیا۔ اس کی تفصیل ملاحظہ ہو۔

سب سے پہلے

تو قارئین کرام حفظ الایمان کی محولہ بالا عبارت پر غور فرمالیں۔ اور اچھی طرح ذہن نشین فرمالیں اور ہو سکے تو کسی پرانے چھاپے سے عبارت کی مطابقت کرلیں۔ ہمارے پاس لاہور۔ دہلی۔ دیوبند سے چھپنے والے ایڈیشنوں میں بعینہٖ وبلفظہٖ اسی طرح مرقوم ہے۔ جس طرح اوپر مذکور ہے۔

کتر بیونت

جب مولوی اشرفعلی صاحب تھانوی کو اپنی اس گستاخی پر سخت مواخذہ اور فتاوٰے کفر کا سامنا کرنا پڑا۔ تو سیدھی بات یہ تھی کہ علماء و فقہاء عرب وعجم کی تصریحات کے مطابق عبارت سے توبہ کرلی جاتی۔ اور توبہ کی اشاعت فرمادیتے۔ لیکن انہوں نے "حفظ الایمان" کی اس عبارت میں کتر بیونت شروع کردی۔ اور عبارت کا حلیہ بگاڑ کر یوں پیش کی گئی۔

"پھر یہ کہ آپ کی ذات مقدس پر عالم الغیب کا اطلاق کیا

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

جانا اگر بقول زید صحیح ہے تو الخ

(حفظ الایمان ص۱۰ مطبوعہ مکتبہ نعمانیہ دیوبند یو۔پی۔ شائع شدہ نیشنل پرنٹنگ پریس دیوبند)

مذکورہ جدید عبارت میں علم غیب کی جگہ "عالم الغیب" کر دیا گیا اور مولوی منظور سنبھلی کے رسالہ ماہنامہ الفرقان بریلی مطابق رجب ۱۳۵۴ھ میں اس ترمیم کا اعلان بھی کر دیا گیا۔ مگر اس سے ہی کونسے اچھے معنی پیدا ہوتے تھے۔ زید، عمرو صبی و مجنون، حیوانات و بہائم کے الفاظ تو بدستور موجود تھے۔ لہٰذا عوام و خواص مطمئن نہ ہو سکے۔ نہ ہی کفری معنی بدلے۔ لہٰذا بعد میں کسی مولوی معین صاحب کی وساطت سے اپنے حیدر آباد دکن کے عامہ مخلصین کی اپیل پر "رسالہ تغییر العنوان فی بعض عبارات حفظ الایمان" میں مؤخر الذکر جملہ کی یوں گت بنائی:

"لہٰذا قبولاً للمشورہ اس کو لفظ اگر کے بعد سے عالم الغیب کہا جاوے تک اس طرح بدلتا ہوں۔ اب حفظ الایمان کی اس عبارت کو ..... اس طرح پڑھا جاوے۔ اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں۔ تو اس میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی کیا تخصیص ہے۔ مطلق بعض علوم غیبیہ تو غیر انبیاء علیہم السلام کو بھی حاصل ہیں۔ الخ

(اشرف علی تھانوی ۸ اصفر ۱۳۴۲ھ وقت الضحی فقط)

قارئین کرام سے انصاف کے نام پر اپیل ہے۔ اگر حفظ الایمان کی عبارت نے الواقع کفریہ نہیں تھی۔ اور اس میں کوئی گستاخی نہ تھی۔ تو ترمیم در ترمیم اور کتر بیونت کی کیا ضرورت تھی؟

ثابت ہوا کہ عبارت نے الواقعہ گستاخانہ اور کفریہ تھی جس سے غیر مشروط توبہ لازمی تھی۔ مگر توبہ متعذر میں نہ تھی۔ لہٰذا کتر بیونت کی نوبت آئی۔ لیکن کتر بیونت سے کفر زائل نہیں ہوتا۔ کھلم کھلا توبہ چاہیئے تھی۔

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

عبارت "حفظ الایمان" پر
عُلمائے دیوبند کی خانہ جنگی

عبارت "حفظ الایمان" کی علماء ومناظرین دیوبند نے مختلف النوع ومتضاد تاویلات کی ہیں۔ چند تاویلات کا تضاد ملاحظہ ہو:

مولوی مرتضیٰ حسن دربھنگی چاندپوری

لکھتے ہیں۔

"واضح ہو کہ (حفظ الایمان میں) ایسا کا لفظ فقط مانند اور مثل ہی کے معنی میں مستعمل نہیں ہوتا۔ بلکہ اس کے معنی اس قدر اور اتنے کے بھی آتے ہیں۔ جو اس جگہ متعین ہیں۔"

(توضیح البیان فی حفظ الایمان ص۸ مطبع قاسمی دیوبند)

"عبارت متنازعہ فیہا میں لفظ ایسا بمعنی اس قدر اور اتنا ہے۔ پھر تشبیہ کیسی؟" (توضیح البیان)

گویا ایسا اگر تشبیہ کے معنی میں ہوتا تو قابلِ اعتراض اور کفر تھا۔ لیکن اتنا اور اس قدر میں کوئی اعتراض کی بات نہیں۔

مولوی حسین احمد صدر دیوبند

اب مولوی حسین احمد صاحب صدر المدرسین مدرسہ دیوبند کی سنیئے۔ وہ لکھتے ہیں۔

"حضرت مولانا (تھانوی) عبارت میں ایسا فرما رہے ہیں۔ لفظ اتنا تو نہیں

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

فرمارہے۔ اگر لفظ اتنا ہوتا تو اس وقت البتہ یہ احتمال ہوتا کہ معاذ اللہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے علم کو اور چیزوں کے برابر کر دیا۔.....
...اس سے بھی اگر قطع نظر کریں۔ تو لفظ ایسا تو کلمہ تشبیہ کا ہے۔
(الشہاب الثاقب صـ۱۰۲)

صدر مدرس دیوبند کے اس قول سے ثابت ہوا کہ عبارت حفظ الایمان میں لفظ ایسا تشبیہ کے لیئے ہے۔ اور اگر ایسا، اتنا یا اس قدر کے معنیٰ میں ہوتا تو قباحت تھی۔ اور اس کو توہین رسالت اور کفر قرار دیا جا سکتا تھا۔

ماحصل

مولوی مرتضیٰ حسن دربھنگی چاندپوری اور مولوی حسین احمد ٹانڈوی کی تاویلات کا خلاصہ اور ماحصل یہ ہے کہ دربھنگی صاحب کے بقول اگر ایسا تشبیہ کے معنیٰ میں ہوتا تو کفر تھا۔ جس سے تشبیہ کا اقرار کرنے والے مولوی حسین احمد صاحب کافر قرار پائے۔ اور بقول صدر دیوبند لفظ ایسا اتنا اور اس قدر کے معنیٰ میں ہوتا تو کفر ہوتا بہر تاویل سے بقول مولوی حسین احمد صاحب مولوی مرتضیٰ حسن دربھنگی ایسا کا اتنا اور اس قدر معنے کر کے کافر قرار پائے۔

مولوی منظور سنبھلی اور حسین احمد ٹانڈوی کا معرکہ

آپ ابھی "الشہاب الثاقب" کے حوالے سے پڑھ چکے ہیں کہ مولوی حسین احمد صدر دیوبند کے نزدیک لفظ ایسا تشبیہ کے لیئے ہے۔ لیکن اس کے برعکس سلطان المناظرین دیوبندیہ مولوی منظور سنبھلی مدیر الفرقان لکھنؤ اس کے برعکس کچھ اور ہی کہتے ہیں۔ ملاحظہ ہو۔

"حفظ الایمان کی عبارت میں بھی ایسا تشبیہ کے لیئے نہیں ہے۔

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

بلکہ وہ یہاں بدون تشبیہ کے اتنا کے معنی ایں ہے۔"

(فتح بریلی کا دلکش نظارہ ص ۳۲)

حفظ الایمان کی اس عبارت میں بھی ایسا تشبیہ کے لیئے نہیں ہے

(ص ۳۴)

اگر بالفرض اس عبارت کا وہ مطلب ہو جو مولوی سردار احمد صاحب بیان کر رہے ہیں۔ جب تو ہمارے نزدیک بھی موجب کفر ہے۔"

(ص ۳۵)

نوٹ:۔ یہ کتابچہ بریلی شریف کے اس عظیم الشان تاریخی مناظرہ کی دیوبندی روئداد ہے۔ جو سلطان العلوم، امام المناظرین، محدث اعظم، استاذ الاساتذہ حضرت مولانا محمد سردار احمد صاحب بانی جامعہ رضویہ مظہر اسلام بریلی شریف، وفیصل آباد اور مولوی منظور سنبھلی مدیر الفرقان لکھنؤ کے درمیان حفظ الایمان کی عبارت پر ہوا تھا۔ سیدی محدث اعظم حضرت علامہ محمد سردار احمد صاحب قبلہ قدس سرہٗ کا فرمانا تھا کہ لفظ ایسا تشبیہ کے لیئے ہے۔ مولوی منظور نے کہا جیسا کہ اوپر مذکور ہوا کہ لفظ ایسا اتنا کے معنی ایں ہے۔ اور یہ کہ اگر بالفرض اس عبارت کا وہ مطلب ہو جو مولوی سردار احمد صاحب بیان کر رہے ہیں۔ تو ہمارے نزدیک بھی کفر ہے۔ گویا کہ ایسا کو تشبیہ کے طور پر استعمال کرنا مولوی منظور سنبھلی کے نزدیک کفر ہے اور مولوی حسین احمد صاحب صدر دیوبند برملا کہہ رہے ہیں کہ لفظ ایسا تو کلمہ تشبیہ کا ہے۔ (الشہاب الثاقب ص ۱۰۲) ثابت ہوا کہ دیوبندی سلطان المناظرین مولوی منظور سنبھلی کے فتوے کے مطابق مولوی حسین احمد صدر دیوبند کافر ہیں۔ ؎

کافر ہوئے جو آپ تو میرا قصور کیا
جو کچھ کیا وہ تم نے کیا بے خطا ہوں میں

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

عبارت تحذیر الناس

تحذیر الناس بانیٔ مدرسہ دیوبند مولوی محمد قاسم نانوتوی کی کتاب ہے اس کے دیوبند اور انار کلی لاہور سے چھپنے والے دو پرانے ایڈیشنوں میں صـ۳ پر یوں ہے۔

"عوام کے خیال میں تو رسول اللہ صلعم کا خاتم ہونا بایں معنیٰ ہے کہ آپ کا زمانہ انبیاء سابق کے زمانہ کے بعد ہے۔ اور آپ سب میں آخری نبی ہیں۔ مگر اہل فہم پر روشن ہوگا کہ تقدم یا تاخر زمانی میں بالذات کچھ فضیلت نہیں۔ پھر مقام مدح میں وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ فرمانا اس صورت میں کیونکر صحیح ہو سکتا ہے"

اور صـ۲۸ پر یوں ہے۔

"اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلعم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا"

تحذیر الناس کی یہ وہ عبارات ہیں۔ جن کے رد میں علماء برصغیر نے بکثرت کتب تحریر فرمائیں۔ ان عبارات پر بھی علماء عرب و عجم نے حکم کفر صادر فرمایا۔ دیکھو حسام الحرمین و المصوارم الہندیہ وغیرہ

اعتراف حقیقت

دیوبندی حکیم الامت مولوی اشرف علی صاحب تھانوی لکھتے ہیں:

"جس وقت سے مولانا (قاسم نانوتوی) نے تحذیر الناس لکھی ہے کسی نے ہندوستان بھر میں مولانا (نانوتوی) کے ساتھ موافقت نہیں کی۔ بجز

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

مولانا عبدالحئی صاحب کے۔"

(الافاضات الیومیہ جلد چہارم ص۵۸ زیر ملفوظ ۹۲۷)

ہندوستان بھر کے علما کی عدم موافقت کے بعد چاہیئے تو یہ تھا کہ نانوتوی صاحب اپنی زندگی میں اپنا توبہ نامہ چھاپ دیتے۔ یا پھر اکابر و مشاہیر علما عرب و عجم کا فتویٰ بصورت "حسام الحرمین" سامنے آنے کے بعد عبارات تحذیر الناس کی تاویلات نہ کی جاتیں مگر اب تک ایک طرف تو مذموم تاویل کی جارہی ہے۔ اور دوسری طرف اب مکتبہ راشد کمپنی دیوبند کی طرف سے شائع ہونے والے تحذیر الناس کے نئے ایڈیشن میں مؤخر الذکر ص۲۸ کی عبارت کو بدل کر کھلم کھلا تحریف کا ارتکاب کیا گیا ہے ملاحظہ ہو۔"

تحذیر الناس میں تحریف

تحذیر الناس ص۲۸ کی پرانی اصل عبارت قدیم ایڈیشنوں میں یوں ہے۔

"اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلعم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔" (تحذیر الناس ص۲۸)

لیکن اس عبارت سے توبہ و رجوع کی بجائے دیوبندیوں نے یہ نیا جھرلو چلایا ہے کہ اصل عبارت کا حلیہ بگاڑ کر رکھ دیا۔ ملاحظہ ہو نئی عبارت یہ ہے۔

"اگر بالفرض آپ کے زمانہ میں یا بالفرض آپ کے بعد بھی کوئی نبی فرض کیا جائے تو بھی خاتمیت محمدی میں فرق نہ آئے گا۔"

(تحذیر الناس ص۲۲ شائع کردہ مکتبہ راشد کمپنی دیوبند یو۔پی)

عبارت میں نبی پیدا ہو کی جگہ نبی فرض کیا جائے کر دیا۔

اس کارستانی سے ثابت ہوا کہ یہ عبارت خود علمائے دیوبند کے نزدیک بھی کفر ہے لیکن وہ اپنے بانی مذہب کی تکفیر نہیں کرنا چاہتے۔ اس لیئے عبارت میں تحریف کر ڈالی۔ اور ممکن ہے آئندہ ایڈیشنوں میں مزید تحریف ہو۔ حفظ الایمان و تحذیر الناس کی ان تحریفات سے ثابت ہوا کہ ان کتب کی اصل عبارات خود اہل دیوبند کے نزدیک بھی

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

قابل اعتراض اور تنقیص شانِ رسالت وانکارِ ختمِ نبوت پر مبنی ہیں۔ مگر چونکہ اپنے ہیں۔ اس لیے تکفیر کے حکم شرعی سے احتراز کیا جاتا ہے۔ مگر بغیر توبہ و تجدید ایمان محض تحریف سے تو عند اللہ ان کی ذات بری الذمہ نہیں ہو سکتی۔

تضادات

ہمیں اختصار مانع ہے۔ ورنہ "حفظ الایمان" کی عبارت کی طرح "تحذیر الناس" کی اس عبارت کی بھی مختلف النوع و متضاد تاویلات کو مفصل بیان کیا جاتا۔ قارئین کرام و منصف مزاج اہل علم چاہیں تو "سیف یمانی، مناظرہ ادری کی دیوبندی داستان" "چراغ سنت" عبارات اکابر، الشہاب الثاقب، المہند سے اس عبارت پر دیوبندی تضادات ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

لرزہ خیز انکشاف سنسنی خیز دھماکہ

ایک طرف تو آج کل بعض علماء دیوبند عبارات تحذیر الناس کی لایعنی و بے معنی تاویلات کر کے اس کو عین اسلام و عین ایمان قرار دینے کی جد و جہد کر رہے ہیں۔ دوسری طرف دیوبندی حکیم الامت تھانوی صاحب نے یہ انکشاف کیا ہے کہ تحذیر الناس کے کفر سے مولانا نانوتوی کلمہ پڑھ کر دوبارہ مسلمان ہو گئے تھے۔ تھانوی صاحب ہی کی زبانی سنیئے لکھتے ہیں

"تحذیر الناس کی وجہ سے جب مولانا (نانوتوی) پر فتوے لگے تو جواب نہیں دیا۔ بلکہ یہ فرمایا کہ کافر سے مسلمان ہونے کا طریقہ بڑوں سے یہ سنا ہے کہ کلمہ پڑھنے سے کوئی مسلمان ہو جاتا ہے۔ تو میں کلمہ پڑھتا ہوں۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ"

(الافاضات الیومیہ جلد ۴ صفحہ ۲۹۲ زیر ملفوظ ۴۵۷)

اب جو لوگ اس عبارت کی تاویل میں دن رات ایک کئے ہوئے ہیں۔ وہ گویا کفر کی حمایت و تاویل کر رہے ہیں۔

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

مولوی محمد احسن نانوتوی کی توبہ

یہ صاحب بھی اکابر دیوبند میں ایک اہم مقام رکھتے ہیں۔ یہ صاحب بھی تحذیر الناس کی عبارت سے تحریری توبہ کر چکے ہیں۔ ان کی کہانی ان کی اپنی زبانی سنیئے۔ فرماتے ہیں۔

"مولوی نقی علی خاں (والد ماجد علیحضرت فاضل بریلوی قدس سرہ) نے ابن عباس کی صحت تسلیم کرنے کی وجہ سے مولانا محمد احسن نانوتوی کی تکفیر کی۔۔۔ مولانا محمد احسن نے آخر میں مولوی نقی علی خاں کے ایک ساتھی رحمت حسین کو یہ لکھا: جناب مخدوم و مکرم بندہ دام مجدہم پس از سلام مسنون التماس ہے۔۔۔ مگر مولوی (نقی علی خاں) صاحب نے براہ مسافر نوازی غلطی تو ثابت نہ کی۔ اور نہ مجھ کو اس کی اطلاع دی۔ بلکہ اول ہی کفر کا حکم شائع فرما دیا۔ اور تمام بریلی میں لوگ اس طرح کہتے پھرے خیر میں نے خدا کے حوالے کیا۔ اگر اس تحریر سے میں عند اللہ کافر ہوں تو توبہ کرتا ہوں۔ خدا تعالےٰ قبول کرے۔ زیادہ نیاز

(عاصی محمد احسن عفی عنہ) کتاب مولانا محمد احسن نانوتوی ص۸۸ بحوالہ تنبیہ الجہال ص۱۶)

نوٹ:۔ اس کتاب کا تعارف مفتی محمد شفیع دیوبندی نے صفحہ پر تحریر کیا ہے۔ جو کتاب کی صحت اور اسکے معتبر ہونے کی دلیل ہے۔

دربارۂ تکفیر فیصلہ کن بیان

اگر مولینا احمد رضا خانصاحب کے نزدیک بعض علماء دیوبند (مولوی قاسم نانوتوی مولوی رشید گنگوہی مولوی خلیل احمد انبیٹھوی، مولوی اشرفعلی تھانوی) واقعی ایسے ہی تھے جیسا کہ انہوں نے انہیں سمجھا تو خانصاحب پر ان علمائے دیوبند کی تکفیر فرض تھی۔ ان وہ ان کو کافر نہ کہتے تو خود کافر ہو جاتے۔"

(اشد العذاب ص۱۳ از مولوی مرتضیٰ حسن دربھنگی چاندپوری ناظم تعلیمات مدرسہ دیوبند)

اس واضح اعتراف کے بعد تکفیر کا شرعی حکم واضح کرنے والے خدا ترس علما کے خلاف معاندانہ پراپیگنڈہ ختم ہو جانا چاہیے۔ کیونکہ جن توہین آمیز گستاخانہ عبارات کو علماء اہل سنت کفر قرار دیتے ہیں۔ ان کو متضاد تاویلات کے نتیجہ میں، عدم واقفیت و بے خبری کے عالم میں الغرض کسی نہ کسی طرح ان عبارات کو وہ خود بھی کفر سمجھتے ہیں۔ جیسا کہ ہم نے مفصل بحوالہ کتب اکابر دیوبند ثابت کیا ہے۔ اور تمام حوالہ جات اکابر دیوبند کی اپنی معتبر و مستند کتب سے نقل کیئے ہیں۔ مولےٰ عزوجل ضد و عناد سے بچائے اور قبول حق کی توفیق ارزانی فرمائے آمین

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner